ایک مسلمان کس طرح زندگی گزارے؟

مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری



ادارۃ المعارف کراچی

ایک مسلمان کس طرح زندگی گذارے؟

دینِ اسلام! عقائد' عبادات' اعمالِ صالحہ' اخلاقِ حسنہ اور آدابِ عالیہ کا نام ہے۔ جب کوئی شخص اسلام قبول کرلے اور یوں کہے کہ میں مسلمان ہوں اس پر لازم ہے کہ پورے اسلام کو قبول کرے۔ سورہ بقرہ میں فرمایا ہے:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ.

ترجمہ: اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

آج کل لوگوں نے یہ طریقہ نکالا ہے کہ مسلمان ہونے کا دعویٰ بھی ہے لیکن اسلام کے ارکان اور اعمال اور اخلاق اور عادات سے غفلت بھی برتتے ہیں اور پیچھے بھی ہٹتے ہیں دعویٰ کچھ اور عمل کچھ' یہ مومن کی شان نہیں ہے جب مسلمان ہو گئے تو پوری طرح اسلام پر عمل کرنا لازم ہے عامۃ المسلمین کو ضروری باتیں بتانے کے لیے یہ مضمون لکھ رہا ہوں اس مضمون کو آپس میں ایک دوسرے کو سنائیں اور عمل پر آمادہ کریں۔

1 ...... اسلامی عقائد سیکھیں' اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد معلوم کریں اور انہیں کو اپنا عقیدہ بنائیں جتنے گمراہ فرقے ہیں مثلاً شیعہ' قادیانی' آغاخانی' بوہری ان سب سے دور رہیں اور بدعات سے مکمل پرہیز کریں۔

2۔ ہر عاقل بالغ مسلمان پر مرد ہو یا عورت پانچ نمازیں (فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب ، عشاء) فرض ہیں۔ ان کو گھر پر ہوتے ہوئے اور سفر میں ، مرض میں ، تجارت کرتے ہوئے ، نوکری میں لگے ہوئے ہر حال میں ادا کریں ، وتر کی نماز عشاء کے فرضوں کے بعد پڑھنا واجب ہے اس کو بھی کبھی قضا نہ ہونے دیں۔ عورتیں گھروں میں اور مرد مسجدوں میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ایک نماز کا ثواب ستائیس گنا کر دیا جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۹۵)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے نماز کی پابندی کی اس کے لیے قیامت کے دن نماز نور ہوگی اور اس کے ایمان کی دلیل اور اس کی نجات کا سامان ہوگی اور جس نے نماز کی پابندی نہ کی اس کے لیے نماز نہ نور ہوگی نہ اس کے ایمان کی دلیل ہوگی نہ نجات کا سامان ہوگی اور قیامت کے روز یہ شخص قارون اور فرعون اور (اس کے وزیر) ہامان اور مشہور مشرک اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۵۸)

وتروں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ وتر پڑھنا ضروری ہے۔ جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے (تین بار ایسا ہی فرمایا)۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۱۳)

اور مؤکّدہ سنتوں کے بارے میں فرمایا کہ جس نے دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھ لیں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا ، چار رکعتیں ظہر

سے پہلے' دو رکعتیں ظہر کے بعد' دو رکعتیں مغرب کے بعد' دو رکعتیں عشاء کے بعد' دو رکعتیں فجر سے پہلے۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۰۳)

ان کے علاوہ عصر سے پہلے چار رکعتیں سنت غیر مؤکدہ ہیں ان کی بڑی فضیلت ہے۔ ایک حدیث میں یوں ہے کہ اللہ اس بندہ پر رحم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۰۴)

نفل نمازوں کی بھی بڑی اہمیت ہے جن میں نماز تحیۃ الوضو' تحیۃ المسجد' اشراق ، چاشت' تہجد اور مغرب کے بعد کی نفلیں بھی آجاتی ہیں۔ نفل نمازوں کا ذخیرہ بھی ساتھ لے کر جانا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا نماز ٹھیک نکلی تو کامیاب وبامراد ہوگا اور نماز خراب نکلی تو محروم اور نامراد ہوگا' پھر اگر فرائض میں کچھ کمی رہ گئی تو پروردگارِ عالم جل مجدہٗ کا فرمان ہوگا کہ دیکھو کیا میرے بندے کے کچھ نوافل بھی ہیں۔ پھر نوافل کے ذریعے فرائض کی کمی پوری کردی جائے گی۔ پھر زکوٰۃ کا بھی اسی طرح حساب ہوگا۔ پھر دوسرے اعمال کا بھی اسی طرح حساب ہوگا۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۱۷)

3 ...... اپنی نمازیں درست کریں صحیح طریقہ پر یاد کریں اور بچوں کو بھی صحیح طریقہ پر نمازیں سکھائیں اور یاد کرائیں۔ س' ث' ص' ض' ط' ظ' ق' ک تمام حروف کو صحیح طریقہ پر ادا کرنا لازم ہے۔ بہت سے لوگوں کو زندگی بھر صحیح کلمہ بھی یاد نہیں ہوتا اور نمازیں بھی غلط سلط پڑھتے ہیں اس میں آخرت کا بڑا خسارہ ہے۔

4.....بچوں کو نمازیں سکھانے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات برس کے ہو جائیں' اور نماز نہ پڑھنے پر ان کو مارو جب دس برس کے ہو جائیں' اور دس برس کی عمر ہو جانے پر ان کے بستر بھی علیحدہ کر دو (ایک دوسرے کے ساتھ نہ سلاؤ)

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۵۸)

5...... نماز جمعہ کا خاص اہتمام کریں قرآن مجید میں ارشاد ہے:

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ .

ترجمہ: اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف روانہ ہو جایا کرو' اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے بغیر مجبوری کے جمعہ چھوڑ دیا وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا گیا جو نہ مٹے گی نہ بدلی جائے گی۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۲۱)

اگر کبھی نماز جمعہ رہ جائے مثلاً سفر میں ہو یا مرض کی وجہ سے نہ پڑھ سکے تو اس کی جگہ ظہر پڑھے اور اگر قصداً نماز جمعہ چھوڑ دے تو اس کی جگہ بھی نماز ظہر پڑھے۔

6۔ جب سے بالغ ہوئے ہیں فرض نمازیں اور واجب وتر کتنے قضا کیے ان سب کا حساب لگا کر سب کو ادا کریں اتنا حساب لگائیں کہ دل یہ کہہ دے کہ اس

سے زیادہ نمازیں قضا نہ ہوئی ہونگی۔ پھر جلد سے جلد انہیں ادا کریں۔ ایک دن کی بیس رکعات ہوتی ہیں۔ چار ظہر' چار عصر' تین مغرب' چار عشاء' تین وتر' دو فجر۔ بیس رکعات بیس منٹ میں پڑھی جاسکتی ہیں جب پانچ نماز سے زیادہ قضا ہوں تو ترتیب لازم نہیں ہے اور نہ قضا نمازوں کا کوئی وقت مقرر ہے۔

سورج نکلنے کا اور زوال کا وقت نہ ہو جب سورج نکل کر ایک نیزہ اونچا ہو جائے اس وقت ہر نماز پڑھنا جائز ہو جاتا ہے اور عصر کے بعد جب سورج میں زردی آجائے کوئی نفل نماز اور قضا نماز نہ پڑھی جائے' سورج میں زردی آنے سے پہلے قضا نماز پڑھی جاسکتی ہے اور عصر نماز پڑھنے کے بعد سورج چھپنے تک نفل نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

مسئلہ: گھر پر جو ظہر' عصر اور عشاء کی نماز قضا ہوئی ہے اس کی قضا میں چار ہی رکعت پڑھے گو سفر میں پڑھ رہا ہو اور جو ظہر، عصر اور عشاء کی نماز سفر میں قضا ہوئی ہو (بشرطیکہ وہ ۴۸ میل کا ہو) تو اس کی قضا دو رکعت ہی پڑھے گا اگرچہ گھر پر پڑھ رہا ہو۔

یوں تو قضا نمازیں جلد سے جلد پڑھ لینی چاہئیں لیکن ہر نماز کے ساتھ ایک قضا نماز پڑھ لی جائے یا بیس منٹ نکال کر روزانہ بیس رکعات قضا پڑھ لی جائیں تو یہ بہت آسان کام ہے۔ ضروری نہیں کہ سب نمازیں برابر ہی قضا ہوئی ہوں بہت سے لوگ کاروباری دھندوں میں عصر کی نماز چھوڑ دیتے ہیں اور بہت سے لوگ نیند کے نشے میں عشا اور فجر نہیں پڑھتے۔ غرض کہ جو نماز جتنی بھی چھوٹی ہو اسی قدر قضا پڑھ لیں۔

7۔ جو لوگ مالدار ہیں پابندی سے ہر سال اسلامی سال گزر جانے پر زکوٰۃ ادا کریں۔ اس میں انگریزی مہینوں کا اعتبار نہیں ہے۔ زکوٰۃ فرض ہونے کے لیے کوئی بڑا مالدار ہونا ضروری نہیں۔ پانچ سو پچانوے ۵۹۵ گرام چاندی یا اس کی قیمت یا اسکے برابر مال تجارت ملکیت میں ہونے سے زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے اور یہ کوئی بڑی رقم نہیں ہے خوب غور کرلیں۔ چاند کے بارہ مہینے گزر جانے پر کل مال کا چالیسواں حصہ دینا فرض ہے یہ حصہ زکوٰۃ کے مستحقین کو دیا جائے۔ مستحقین کی تحقیق کرلی جائے جن کی ملکیت میں پانچ سو پچانوے گرام یا اتنی مالیت کا تجارتی سامان یا بے ضرورت فالتو سامان ہو وہ مستحق زکوٰۃ نہیں۔ بہت سے مانگنے والوں کے پاس اتنا مال ہوتا ہے پھر بھی مانگتے پھرتے ہیں ایسے لوگوں کو زکوٰۃ نہ دی جائے

زکوٰۃ کے علاوہ دوسرے واجبات بھی مال سے متعلق ہیں مثلاً صدقہ فطر ادا کرنا اور عید الاضحیٰ میں قربانی کرنا اور بیوی بچوں پر والدین پر قواعد شرعیہ کے مطابق خرچ کرنا۔ اگر قسم توڑ دی ہو تو اس کا کفارہ دینا ان سب کی ادائیگی بھی لازم ہے۔ فرض زکوٰۃ اور دوسرے مالی حقوق اور واجبات ادا کرتے ہوئے نفلی صدقہ بھی کرتے رہیں اور خیر کے کاموں میں خرچ کریں۔ قیامت کے دن فرائض اور واجبات اور نوافل سب ہی نجات کا اور رفع درجات میں اضافے کا ذریعہ ہیں۔

زکوٰۃ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو بھی کوئی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے مال کو زہریلا گنجا سانپ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے گا جو یوں کہے گا "میں تیرا مال

ہوں تیرا خزانہ ہوں۔"

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۵۷۔۱۵۵)

اور عام صدقے کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے کہ دوزخ کی آگ سے بچو اگرچہ آدھی کھجور ہی دے دوو بھی نہ پاؤ تو اچھا کلمہ ہی کہہ دو۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۵۲۴)

کوئی بھی نیک کام جو اللہ کے لیے کیا ہو قیامت کے دن کام دے گا جہاں چھوٹی سے چھوٹی نیکی کی بھی ضرورت ہو گی۔

8......رمضان المبارک کے روزے پابندی سے رکھیں جن بچوں کو طاقت ہو ان سے بھی رکھوائیں۔ نفل روزوں کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ اسلامی مہینوں کی تیرہ' چودہ' پندرہ تاریخوں کے روزہ رکھنے' اور پیر و جمعرات کے روزے رکھنے اور ماہ شوال میں چھ روزے رکھنے اور ذی الحجہ کی نویں تاریخ اور محرم کی دس تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے۔

9......جن لوگوں پر حج فرض ہے حج کی ادائیگی میں جلدی کریں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جسے حج کرنے سے کوئی مجبوری یا ظالم بادشاہ نہ روکے پھر وہ حج نہ کرے تو چاہے وہ یہودی ہو کر مر جائے اور چاہے تو نصرانی ہو کر مر جائے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۲۲۲)

بہت سے لوگوں پر حج فرض ہو جاتا ہے دنیاداری کے قصوں میں دیر لگائے رہتے ہیں اور بعض مرتبہ حج کی ادائیگی سے پہلے دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں یہ بہت افسوس ناک صورتحال ہے۔

10...... قرآن مجید پڑھو! روزانہ پارہ دو پارہ تلاوت کرو قرآن مجید کا ہر حرف پڑھنے پر ایک نیکی ملتی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے بچوں سے بھی پڑھواؤ۔

صبح کو سورہ یٰسین پڑھو اس کے پڑھنے سے دس مرتبہ قرآن شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ قرآن شریف صحیح پڑھنا سیکھو اور تمام حروف صحیح ادا کرو۔

11...... اللہ کا ذکر کثرت سے کرو قرآن مجید میں فرمایا:

يَآاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا.

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔

حدیث شریف میں ہے کہ ہر وقت تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر رہے اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں ایک مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کہہ دوں تو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پیارا ہے جس پر سورج نکلتا ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص ۲۰۰)

مسلمانو! اپنی زندگی ضائع نہ کرو وقت برباد نہ کرو ہر وقت اللہ کی یاد میں مشغول رہو۔ کوئی مجلس ذکر سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے سے خالی نہ رہے۔ ہر وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اللہ کا ذکر کرو۔ مسنون دعائیں یاد کرو اور مختلف اوقات کے مطابق پڑھا کرو۔ ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھیں اور یہ سوتے وقت بھی کریں۔

12۔ سب مسلمان میل محبت اور آپس میں ایک دوسرے کی ہمدردی، مدد اور معاونت کریں اور خدمت کے ساتھ زندگی گزاریں، چھوٹوں پر شفقت

کریں بڑوں کا اکرام کریں۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم مومنوں کو آپس میں رحم کرنے اور محبت وشفقت رکھنے میں ایک جسم کی طرح دیکھو گے۔ وہ اس طرح ہوں گے جیسے ایک ہی جسم ہوتا ہے کہ جب ایک عضو میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

ایک اور حدیث میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا سارے مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں کہ اگر سر میں تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔

(مسلم)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ایک مومن دوسرے مومن کے لیے مثل ایک عمارت کے ہے کہ عمارت کے اجزاء (اینٹ، پتھر، چونہ وغیرہ) ایک دوسرے کو جمائے رکھتے ہیں۔ پھر آپؐ نے انگلیوں میں انگلیاں ڈالیں اور ایک دوسرے کے مددگار ہونے کی صورت بنائی۔ (بخاری و مسلم)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے میرے کسی امتی کی (شرعی) حاجت پوری کردی تاکہ اس کو خوش کرے تو اس نے مجھ کو خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے خدا کو خوش کیا اور جس نے خدا کو خوش کیا خدا اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

ایک حدیث میں رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے کسی پریشان حال کی مدد کردی خدا اس کے لیے تہتر مغفرتیں لکھ دے گا۔ ان میں سے ایک میں اس کے سب کام بن جائیں گے اور بہتر قیامت کے دن اس کے درجے بلند کرنے کے لیے ہوں گی۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے نہ اس کو بے کس چھوڑے (کہ اس کی مصیبت میں کام نہ آئے) اور نہ اس کو حقیر جانے اور سینے کی طرف اشارہ فرما کر تین بار آپ ﷺ نے فرمایا کہ "تقویٰ یہاں ہے' یہاں ہے' یہاں ہے۔" پھر فرمایا "انسان کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے مسلمان کی ہر چیز مسلمان پر حرام ہے اس کا مال بھی (کہ اس سے نہ چھینے نہ خیانت کرے نہ اور کسی ناجائز طور سے لے) اس کا خون بھی (کہ اسکو ناحق قتل نہ کرے) اس کی آبرو بھی (کہ اس کو ذلیل نہ کرے)۔

(مشکوٰۃ المصابیح از مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کسی مومن کے قتل پر آدھے کلمے سے بھی مدد کی تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے وہ اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا اللہ کی رحمت مایوس ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

حضرت ابو سعیدؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آسمان وزمین والے سب اگر کسی مومن کے قتل میں شریک ہو جائیں تو اللہ ان سب کو اوندھے منہ کر کے دوزخ میں ڈال دے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب دو مسلمان اپنی تلوار لے کر ایک دوسرے کے مقابلے میں آجائیں سو وہ دونوں دوزخی ہیں۔ کسی نے عرض کیا کہ قاتل کا دوزخی ہونا سمجھ میں آتا ہے مقتول کیوں دوزخ میں گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس وجہ سے کہ وہ بھی دوسرے شخص کو قتل کرنے کا ارادہ کر چکا تھا۔ (بخاری)

مطلب یہ ہے کہ قتل کے ارادے سے تو دونوں نکلے تھے۔ اپنی نیت کی وجہ سے دونوں دوزخ میں چلے گئے یہ اور بات ہے کہ ایک کو موقعہ مل گیا اس نے قتل کر دیا دوسرے کا داؤنہ چلا وہ مقتول ہو گیا۔ جو شخص قتل ہوا وہ اپنی نیت کی وجہ سے دوزخ میں گیا کیونکہ وہ بھی جاہلانہ جذبات اور تعصّبات کی وجہ سے قتل کرنے کے لیے نکلا تھا اللہ کی رضا کے لیے جنگ کرنا مقصود نہ تھا۔

13 ...... سب مرد اور عورت وہ لباس پہنیں جو اسلام نے ان کے لیے تجویز کیا ہے ستر ڈھکنے والا حیاء والا لباس ہو' مرد ٹخنے سے اونچا کپڑا پہنیں' پتلون پہنیں تو ٹخنے سے نیچا نہ ہو اور اس پر اوپر سے نیچا کرتا پہنے' عورتیں موٹا لباس پہنیں موٹے دوپٹے اوڑھیں، نامحرموں کے سامنے بے پردہ ہو کر نہ آئیں جہاں

تک ہو سکے گھروں میں رہیں گھروں سے نکلیں تو بے پردہ نہ ہوں، برقعے چمکیلے فیشن اپیل نہ ہوں۔

14...... حقوق العباد کی ادائیگی کی فکر کریں خوب غور کریں کہ مجھ پر کس کا کیا حق ہے جس کسی کا کوئی مالی حق ہو مثلاً کسی کا قرض رہ گیا ہو یا خیانت کی ہو یا بلا اجازت کچھ لے لیا ہو صاحبِ حق کو معلوم ہو یا نہ ہو یاد ہو یا نہ ہو خود سے جا کر ادا کریں اور جس کسی کی غیبت کی ہو یا غیبت سنی ہو یا کسی پر تہمت رکھی ہو اسے پتہ چل گیا ہو تو معافی مانگیں ورنہ اس کے لیے اتنا استغفار کرے کہ دل گواہی دے دے کہ اس کا حق ادا ہو گیا۔

حقوق العباد کا معاملہ بہت سخت ہے آخرت میں حقداروں کو اپنے نیکیاں دینا پڑیں گی۔ اگر اپنی نیکیوں سے پورا نہ پڑا تو ان کے گناہ اپنے سر لینے ہوں گے اور اسطرح دوزخ میں جانا ہو گا۔[ل] خوب فکر مند ہونے کے ضرورت ہے۔ ماؤں اور بہنوں کو میراث کا حصہ نہ دینے والے غور کریں۔

15۔ حلال کمائیں اور حلال کھائیں جو آمدنی کے ذرائع ہیں ان کے بارے میں علماء سے معلوم کریں کہ حلال ہے یا نہیں، رشوتیں نہ لیں، سودی کاروبار سے قطعاً سختی کے ساتھ پرہیز کریں۔

16۔ دل کو شرکیہ اور کفریہ عقائد سے، ریاکاری کے جذبات سے اور غیر شرعی دشمنی سے حسد، بغض، کینہ، تکبر اور غرور سے اور دماغ کو بری باتوں کے سوچنے سے، ہاتھوں کو حرام کمانے اور ناپ تول میں کمی کرنے سے، چوری، خیانت

ل مشکوٰۃ المصابیح ص ۴۳۵

اور ڈکیتی سے' پاؤں کو گناہوں کی طرف چل کر جانے سے' آنکھوں کو بد نظری سے' شرمگاہ کو اس کے خاص گناہ سے اور کانوں کو گانا بجانا سننے سے اور غیبت سننے سے اور ہر بری بات کے سننے سے ، زبان کو غیبت کرنے سے ، کسی پر تہمت دھرنے سے ، الزام لگانے ، عیب لگانے جھوٹ بولنے، گالی دینے ، جھوٹی قسم کھانے سے لایعنی باتوں سے اور پیٹ کو حرام غذا سے اور سارے جسم کو ہر گناہ سے محفوظ رکھیں۔

17۔رسول اللہ ﷺ کا اتباع کریں شکل و صورت' وضع قطع رسول اللہ ﷺ کی طرح اختیار کریں۔ آپ کی داڑھی مبارک گھنی تھی جو سینہ مبارک پر پھیلی ہوئی تھی خوب سمجھ لیں اور دشمنوں کی طرف مائل نہ ہوں۔

18۔ اپنی اولاد کو قرآن مجید حفظ کرائیں علم دین پڑھائیں۔ حدیث و تفسیر فقہ و فتاویٰ کا مدرس بنائیں' کافروں و فاسقوں کے صحبت سے اور ان کی طرح طور و طریق اختیار کرنے سے بچائیں۔ جب اولاد بالغ ہو جائے تو شادی کریں جو سنت کے مطابق ہو' سادہ ہو ریاکاری اور دنیاداری کے طریقہ پر نہ ہو قرض لے کر نہ ہو لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے دیندار جوڑا تلاش کریں۔

19۔ حضرات علمائے کرام کی مجلسوں میں جایا کریں' اپنی اولاد کو بھی لے جایا کریں' نیک بندوں سے تعلق رکھیں۔ ان کے پاس اٹھا بیٹھا کریں۔ اہل سنت حضرات علمائے کرام کی کتابیں پڑھا کریں تاکہ دنیا کی محبت کم ہو اور دل میں آخرت کی محبت جگہ پکڑے ، اگر کوئی مرشد کامل متبع سنت مل جائے جو متقی ہو اس سے بیعت ہو جائیں۔

بیعت صرف نام کے لیے نہ ہو شیخ کی تعلیمات پر عمل کریں بیعت ہونا اصلاح نفس اور کثرت ذکر کے لیے ہے۔

20۔ تمام گناہوں سے پکی توبہ کریں اور جب کبھی گناہ ہو جائے تو جلدی توبہ کی طرف متوجہ ہوں اور کثرت سے یہ پڑھتے رہا کریں۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔ اور سوتے وقت بھی اس کو تین بار پڑھیں۔ مسلمان کا کام ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسے بندوں کو کامیاب اور بامراد بتایا ہے۔ سورۃ النور میں ارشاد ہے۔ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۔ ترجمہ: اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی مخالفت سے بچے تو ایسے لوگ بامراد ہیں۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝



Www.Ahlehaq.Com